سوال

(284) رمضان المبارک کے علاوہ اعتکاف کی قضائی دی جاسکتی ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک عورت نے رمضان المبارک میں اعتکاف کرنے کا ارادہ کیا لیکن بیماری کی وجہ سے اعتکاف نہ کر سکی اوراس نے یہ عہد کیا کہ رمضان المبارک کے بعد جب وہ تندرست ہوگی تو اعتکاف کرے گی؟ اب وہ کیا کرے؟ جب کہ اس کی صحت صحیح ہو چکی ہے۔ نیز اگر وہ اعتکاف کرے تو کیا مسجد میں کرے یا گھر میں؟ (محمد زکریا، متعلم جامعہ کمالیہ دار الحدیث راجووال) (۱۶ جنوری ۱۹۹۸ئ

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

صورتِ سوال سے ظاہر ہے کہ عورت ہذا کا ارادہ اعتکاف بارادۂ نذر ہے۔ لہٰذا اسے مسجد کے اندر اعتکاف بیٹھنا چاہیے۔ بذمہ ولی ہے کہ اس کے لیے تحفظ فراہم کرے۔ یاد رہے اعتکاف کے لیے مسجد کا وجود شرط ہے۔ گھر اعتکاف نہیں ہوسکتا۔ قرآن مجید میں یہ شرط موجود ہے۔ اور اعتکاف کی تعریف بھی اس بات کی متقاضی ہے۔ (نیز ازواج مطہرات کا اعتکاف بھی مسجد میں تھا۔)

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

جلد: 3، کتاب الصوم: صفحہ: 274

محدث فتویٰ